احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 3 اکتوبر 2007ء

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 3 اکتوبر 2007ء 20 رمضان 1428 ہجری 3 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 226

صوم وصال

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وصال یعنی بغیر سحری کھائے مسلسل روزے نہ رکھو۔ صحابہ نے کہا آپ تو وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ فرمایا میں تم میں کسی کی طرح نہیں ہوں۔ مجھے تو کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب الوصال حدیث نمبر :1825)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو..............کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کردے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص سے رکھتا ہے خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالےٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شے ہے۔ حیلہ جُو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ (۔) مجھے (کشف میں) ملا اور انہوں نے کہا تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے۔ اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

مال بڑھانے کا ذریعہ

۞ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کیلئے بعض حصہ مال کو چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔“ (مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 496)

احباب وخواتین سے گزارش سے ہے کہ مد امداد مریضاں اور ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بجھوا کر ممنون فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مستحق طلبہ کی امداد

۞ غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے امداد طلباء کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

”اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں بھرپور طور پر واپس کیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی۔“ (الانفال:61)

(نظارت تعلیم)

نمایاں کامیابی

۞ مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ر) ڈاکٹر محمد علی صاحب پشاور لکھتے ہیں۔

اللہ تبارک تعالیٰ کے محض فضل اور احسان سے خاکسار کے بھتیجے سعد ایوب جان صاحب واقف نو ابن مکرم کرنل محمد ایوب جان صاحب نے امسال O لیول کے امتحان میں 7-As لے کر کامیابی حاصل کی۔ موصوف مکرمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ صوبہ سرحد اہلیہ مکرم شمس الدین خان صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد کے نواسے ہیں۔ بزرگوں اور دوستوں سے اس واقف نو بچے کی اعلیٰ دینی اور دنیوی ترقیات کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب بیت الفضل لندن میں مورخہ 25 ستمبر 2007ء کو پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر:

مکرم سعادت احمد صاحب

مکرم سعادت احمد صاحب سربٹن یوکے ابن مکرم سردار بشارت احمد صاحب مرحوم مورخہ 21 ستمبر کو 67 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ مکرم ڈاکٹر سردار حمید احمد صاحب کے چچا زاد بھائی تھے۔ آپ نے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں تعلیم حاصل کی۔ الیکٹرانک انجینئر تھے۔ تنزانیہ سے ہجرت کر کے یوکے میں آباد ہوئے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب:

(1) مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب

مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب مورخہ 22 ستمبر کو 55 سال کی عمر میں کراچی میں راہ مولیٰ میں قربان کر دیئے گئے۔ آپ 20 ستمبر کی رات اپنے کلینک سے گاڑی پر ایک جماعتی میٹنگ میں شامل ہونے کیلئے جا رہے تھے کہ راستہ میں انہیں اغوا کر لیا گیا۔ تلاش کے باوجود ان کا سراغ نہ مل سکا اور دو دن بعد ان کی لاش ملی۔ مرحوم نے افریقہ میں جماعتی ہسپتال میں بطور ڈینٹل سرجن خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ ایک بیٹی مکرمہ ڈاکٹر زاہدہ صاحبہ اس وقت طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں خدمت کی توفیق پا رہی ہیں۔

(2) مکرم محمد عمر سندھی صاحب مربی سلسلہ

مکرم محمد عمر سندھی صاحب مربی سلسلہ مورخہ 28 جون کو 80 سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ طالب علمی کے زمانہ میں خود بیعت کی۔ حضرت مصلح موعود کی طرف سے وقف زندگی کی تحریک ہوئی تو اپنے آپ کو وقف کیلئے پیش کر دیا۔ بی اے آنرز کر کے جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ 1956ء میں جامعہ احمدیہ سے تعلیم مکمل کی اور پاکستان کی مختلف جماعتوں میں بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو 'احمدیت کا پیغام' کا سندھی زبان میں ترجمہ کرنے کی توفیق ملی۔ مرحوم مخلص اور نیک انسان تھے۔ آپ ہمدرد، شفیق اور بہت پیار کرنے والے وجود تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں ان کی بیوہ ہیں اولاد کوئی نہیں تھی۔

(3) مکرم چوہدری عبد الغنی صاحب

مکرم چوہدری عبد الغنی صاحب مورخہ 22 ستمبر کو 82 سال کی عمر میں کراچی میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم چوہدری محمد بخش صاحب محلّہ دارالفضل قادیان کے بیٹے اور حضرت چوہدری عطا محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے داماد تھے موصی تھے۔ پہلے صدر حلقہ دستگیر اور پھر لمبے عرصہ تک نائب امیر ضلع کراچی کے طور پر خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ کے بڑے بھائی تھے۔

(4) مکرمہ امۃ الرشید ظفر صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الحلیم ظفر صاحب آف دارالرحمت شرقی ربوہ مورخہ 17 ستمبر کو وفات پا گئیں۔ چندہ ماہ قبل کینسر کی تشخیص ہوئی تو آپ نے نہایت صبر اور بہادری سے بیماری کا مقابلہ کیا مگر آخر تقدیر الٰہی غالب آئی اور آپ اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ آپ مکرم محمود احمد سعید صاحب حیدرآبادی واقف زندگی کی بیٹی تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔

(5) مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ

مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الحکیم صاحب آف جرمنی مورخہ 19 جون کو 67 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ پیدائشی احمدی تھیں۔ نماز، روزہ کی پابند، دعا گو، تہجد گزار اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ آپ کو رمضان میں اعتکاف کی توفیق بھی ملتی رہی۔ آپ حضرت حافظ محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور حضرت میاں محمد صاحب کی نواسی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(6) مکرم شیخ محمد شریف صاحب

مکرم شیخ محمد شریف صاحب مورخہ 13۔ اگست کو 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم اوکاڑہ میں سیکرٹری ضیافت رہے۔ خدمت خلق کے کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیا کرتے تھے۔ آپ مکرم شیخ ابرار احمد صاحب آف لندن کے والد تھے۔ موصی تھے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

(7) عزیزم فواد احمد چوہدری صاحب

عزیزم فواد احمد چوہدری صاحب ابن مکرم اشرف علی چوہدری صاحب مورخہ 25۔ اگست کو 17 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ ایک ڈوبتے ہوئے دوست کو بچاتے ہوئے خود بھی ڈوب گئے۔ مرحوم نیک خصلت اور خوش مزاج نوجوان تھے آپ مکرم چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب آف مراد کلاتھ ہاؤس فیصل آباد کے نواسے تھے۔

(8) مکرم سراج الحق صاحب

مکرم سراج الحق صاحب ابن مکرم چوہدری رکن الدین صاحب نائب امیر کراچی مورخہ 10 جون کو 53 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم جماعتی کاموں میں شوق سے حصہ لیتے اور اپنے والد کے ساتھ مل کر مالی قربانی کرنے کی توفیق پاتے رہے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب مرحوم آف لیہ دارالرحمت وسطی ربوہ حال مقیم سویڈن اطلاع دیتی ہیں۔

ان کی چھوٹی بیٹی مکرمہ عفت حلیم صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ عبد الحلیم صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے پانچ بیٹوں کے بعد 6 ستمبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1994ء میں ان کے بیٹے عزیزم صفوان احمد واقف نو کی پیدائش کے موقع پر بیٹے کے نام کے ساتھ بیٹی کا نام صاعقہ حلیم عطا فرمایا تھا۔ جو کہ اب رکھ لیا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری عبد الکریم صاحب کاٹھگڑھی مرحوم مربی سلسلہ کی پوتی اور مکرم بشارت نوید صاحب مشنری انچارج ماریشس کی بھانجی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر کرے، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے احمدیت اور بنی نوع انسان کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔

درخواست دعا

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم رانا بنیا مین صاحب محلّہ دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ایک عرصہ سے آنکھوں کی مرض میں مبتلا ہیں باوجود علاج معالجہ کے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا چلنے پھرنے میں دشواری ہے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبد العلی چیمہ صاحب اور مکرمہ مائدہ علی صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 19 ستمبر 2007ء کو آغا خان ہسپتال کینیا میں پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچہ کا نام دانیال ابراہیم تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد (سابق امیر و مربی سلسلہ کینیا) کا پوتا' مکرم ناصر احمد باجوہ صاحب مرحوم گوجرانوالہ کا نواسہ ہے اور مکرم ومحترم مولوی فضل الٰہی بشیر صاحب سابق استاد جامعہ احمدیہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ریاض احمد صاحب چوہدری ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی مکرمہ ھبۃ الوحید صاحبہ اہلیہ مکرم دانیال احمد صاحب انجینئر مقیم ہمبرگ کو مورخہ 22 ستمبر 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی مبارک تحریک میں منظور فرما کر بیٹی کا نام شافیہ عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرمہ شہزادی امۃ العظیم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عبد الوحید صاحب مقیم جرمنی کی پہلی نواسی ہے احباب کرام سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے خاندان اور والدین کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ نیز والدین بچی کی تعلیم وتربیت وقف نو کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم پروفیسر شیخ عبد الماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے مکرم عرفان مسعود صاحب بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شیخ مامون احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے ڈاکٹرز ہسپتال میں دل کا بائی پاس آپریشن کروایا ہے ابھی تک سی سی یو میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ کنیز صغریٰ صاحبہ کے بازو کا فریکچر ہو گیا تھا۔ پلستر کیا گیا۔ لیکن شدید تکلیف سے دوچار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

رمضان کا ہر عشرہ برکتوں سے بھرپور ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے پاکیزہ

ارشادات

حضور نے خطبہ جمعہ 29/اکتوبر 2004ء میں فرمایا

رحمت، مغفرت اور نجات کا مہینہ

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ''رمضان کے مہینہ کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے اور درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے''۔

(صحیح ابن خزیمۃ کتاب الصیام باب فضل شہر رمضان)

رحمت حاصل کرنے کے پہلے دس دن بھی گزر گئے اور دوسرا عشرہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مغفرت کا عشرہ قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں اپنی طرف بڑھنے والوں کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتا ہے۔ اس لئے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی اس مغفرت کی چادر میں ان دنوں میں لپٹے۔ اللہ تعالیٰ کی بے انتہا رحمت ہوئی ہے، ہمیں موقع ملا ہے کہ اس سال پھر رمضان کی برکتوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اور یہ اسی کا فضل اور اسی کی رحمت ہے اور اسی کا انعام ہے کہ ہم اب دوسرے عشرے سے گزر رہے ہیں۔ اس میں جتنی زیادہ سے زیادہ عبادت کرکے اس کے آگے جھک کر، اس سے بخشش مانگتے ہوئے اس کے بتائے ہوئے راستوں پر چلنے کی کوشش کریں گے، اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کریں گے، اُتنی زیادہ اس کی مغفرت ہمیں اپنی لپیٹ میں لیتی چلی جائے گی۔ اُتنے زیادہ اس کی رحمت کے دروازے ہم پر وا ہوتے چلے جائیں گے، ہم پر کھلتے چلے جائیں گے۔ جتنے زیادہ ہم نیکیوں پر قائم ہوتے چلے جائیں گے، اتنا ہی زیادہ ہمیں نیکیوں پر قائم رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرماتا چلا جائے گا۔ اور جتنی زیادہ ہمیں نیکیوں پر قائم ہونے کی طاقت پیدا ہوتی چلی جائے گی اور پھر جب اس طرح اللہ تعالیٰ کی مدد چاہتے ہوئے اس کی مغفرت طلب کرتے ہوئے آخری عشرے میں ہم داخل ہوں گے تو فرمایا یہ تمہیں آگ سے نجات دلانے کا باعث بن جائے گا۔ تم اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہو جاؤ گے۔ اور اس وجہ سے آئندہ نیکیوں میں ترقی کرنے والے ہو جاؤ گے اور بدیوں کو ترک کرنے والے ہو جاؤ گے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ نیک نیتی سے استغفار کرنی ہے۔

استغفار اور توبہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم حاصل ہے۔ ''یعنی استغفار توبہ سے بڑھ کر ہے'' کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادت اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دے گا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا۔ اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی۔ جس کا نام تُوْبُوْا اِلَیْہِ ہے اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔ غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔ سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا کیا کر سکے گا۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔ اگر استغفار نہ ہو تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔ پھر اگر اس طرح پر استغفار کرو گے اور پھر توبہ کرو گے تو نتیجہ یہ ہوگا (۔) (ہود:3) یعنی ایک مدت تک تمہیں اللہ تعالیٰ بہترین سامان معیشت عطا کرتا رہے گا۔'' سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ اگر استغفار اور توبہ کرو گے تو اپنے مراتب پالو گے۔ ہر ایک حس کے لئے ایک دائرہ ہے جس میں وہ مدارج ترقی کو حاصل کرتا ہے''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 68-69)

تو یہ ہے استغفار کی اصل حقیقت جو ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود نے سمجھائی۔ پس حدیث میں جو آیا ہے کہ درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے، یہ مغفرت تبھی ہوگی جب اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں گے۔ اور جب ایک دفعہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت مل گئی، بخشش کے سامان ہونے شروع ہو گئے، وہ راضی ہو گیا تو وہ مرتبے بھی مل جائیں گے،

اللہ تعالیٰ کا قرب بھی ہر ایک کو اس کی استعدادوں کے مطابق مل جائے گا۔ کیونکہ ہر ایک میں کوئی چیز پانے کی، کوئی چیز حاصل کرنے کی ایک طاقت ہوتی ہے تو ہر ایک کو اس کے مطابق ہی ترقی ملتی ہے اور استغفار کرنے سے وہ ترقی مل جاتی ہے۔ بہرحال اس کے لئے ہر ایک کو کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ اور جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا تھا کہ مومنوں کی عبادات میں تیزی رمضان کے آخری عشرے میں لیلۃ القدر پانے کے لئے بھی آتی ہے۔ اور جیسا کہ حدیث میں ذکر ہے، آخری عشرہ جہنم سے نجات کا بھی باعث بنتا ہے۔ اس لئے بھی عبادات کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر ان کے حصول کے لئے ہر کوئی اپنی اپنی طاقتوں اور استعدادوں کے مطابق کوشش بھی کرتا رہتا ہے۔

اعتکاف کے متعلق ہدایات

آخری عشرے میں اعتکاف بھی بیٹھا جاتا ہے، اس لئے اعتکاف کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اعتکاف کے ضمن میں کچھ باتیں اس کے مسائل کے بارے میں اور کچھ باتیں انتظامی لحاظ سے ہیں۔ کچھ بیٹھنے والوں کے لئے ہیں اور کچھ دوسرے لوگوں کے لئے ہیں جن کا ہر احمدی کو خیال رکھنا چاہئے۔

پہلی بات تو یہ یاد رکھیں کہ اعتکاف رمضان کی ایک نفلی عبادت ہے۔ اس لئے جگہ کی مناسبت سے، اس کی گنجائش کے مطابق جو مرکزی (۔) ہیں ان میں یا جو بھی اپنے شہر کی (۔) ہو اس میں بھی حالات کے مطابق اعتکاف بیٹھنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا زور ہوتا ہے کہ ہم نے ضرور اعتکاف بیٹھنا ہے اور فلاں (۔) میں ہی ضرور بیٹھنا ہے۔ مثلاً ربوہ میں (۔) مبارک میں یا (۔) اقصیٰ میں بیٹھنا ہے یا یہاں (۔) فضل میں بیٹھنا ہے یا (۔) بیت الفتوح میں بیٹھنا ہے۔ اور پھر اس کے لئے زور بھی دیا جاتا ہے، خط پہ خط لکھے جاتے ہیں اور سفارش کرنے کی درخواستیں کی جاتی ہیں۔ تو یہ طریق غلط ہے۔ دعا کی قبولیت تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہو تو کہیں بھی ہو سکتی ہے۔ یہ تو نہیں فرمایا کہ جو اعتکاف بیٹھیں گے ان کو لیلۃ القدر حاصل ہوگی اور باقیوں کو نہیں ہوگی۔ کسی خاص جگہ سے تو مخصوص نہیں ہے ہاں بعض جگہوں کی ایک اہمیت ہے اور ان کے قرب کی وجہ سے بعض دفعہ جذبات میں خاص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ سوچ بہرحال غلط ہے کہ ہم نے فلاں جگہ ضرور بیٹھنا ہے۔ بعض دفعہ لوگوں کو صرف یہ خیال ہوتا ہے کہ پچھلے سال فلاں بیٹھا تھا اس لئے اس سال ہمیں باری دی جائے۔ یا اس سال ہم نے ضرور بیٹھنا ہے۔ یہ دیکھا دیکھی والی بات ہو جاتی ہے۔ نیکیوں میں بڑھنے والی بات نہیں رہتی۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر رمضان میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے، ایک رمضان میں نماز فجر کی ادائیگی کے بعد آپ اپنے خیمہ میں داخل ہوئے تو حضرت عائشہؓ نے اعتکاف بیٹھنے کی اجازت مانگی تو آپؐ نے ان کو اجازت دے دی۔ انہوں نے بھی اعتکاف کے لئے خیمہ لگا لیا حضرت حفصہؓ نے حضرت عائشہؓ کے اعتکاف کرنے کا سنا تو انہوں نے بھی اعتکاف کے لئے خیمہ لگا لیا۔ حضرت زینبؓ نے یہ خبر سنی تو انہوں نے بھی اعتکاف کے لئے خیمہ لگا لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے جب اگلی صبح دیکھا تو چار خیمے لگے ہوئے تھے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ اس پر آپ کو امہات المومنین کا حال بتایا گیا (کہ ہر ایک نے ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی خیمہ لگا لیا ہے، اس لحاظ سے کہ

آنحضرت ﷺ کا قرب حاصل ہوجائے گا) اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ ان کو ایسا کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا ہے۔ کیا نیکی نے؟ ان خیموں کو اٹھالو مَیں ان کو نہ دیکھوں۔ چنانچہ وہ خیمے اکھاڑ دیئے گئے، پھر آنحضور ﷺ نے اس رمضان میں اعتکاف نہ کیا۔ اپنا خیمہ بھی اٹھا لیا۔ البتہ (اس سال) آپ نے (روایت کے مطابق) آخری عشرہ شوال میں اعتکاف کیا۔

(بخاری کتاب الاعتکاف۔ باب اعتکاف فی شوال)

یہ دیکھا دیکھی والی نیکیاں بدعات بن جاتی ہیں۔ آپؐ برداشت نہ کر سکتے تھے کہ بدعات پھیلیں۔ نیکیوں کی خواہش تو دل سے پھوٹنی چاہئے۔ اس کا اظہار اس طرح ہو کہ لگے کہ نیکی کی خواہش دل سے نکل رہی ہے۔ یہ نہ ہو کہ لگ رہا ہو دیکھا دیکھی سب کام ہو رہے ہیں۔ امّہات المومنین بھی یقیناً نیکی کی وجہ سے ہی اعتکاف بیٹھی ہوں گی کہ آنحضرت ﷺ کے قرب میں ان برکات سے ہم بھی حصہ لے لیں جو ان دنوں میں ہونی ہیں۔ لیکن آپ ﷺ کو یہ برداشت نہ تھا کہ کسی نیکی سے دکھاوے کا ذرا سا بھی اظہار ہوتا ہو۔، ذرا سا بھی شبہ ہوتا ہو۔ چنانچہ آپؐ نے سب کے خیمے اکھڑوا دیئے۔

پھر آپؐ نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ اعتکاف کس طرح بیٹھنا چاہئے، بیٹھنے والوں اور دوسروں کے لئے کیا کیا پابندیاں ہیں روایت میں آتا ہے کہ آپؐ نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا، آپؐ کے لئے کھجور کی خشک شاخوں کا حجرہ بنایا گیا، ایک دن آپؐ نے باہر جھانکتے ہوئے فرمایا، نمازی اپنے رب سے راز و نیاز میں مگن ہوتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کو سنانے کے لئے قراءت بالجہر نہ کرو۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 67۔ مطبوعہ بیروت)

یعنی (۔) میں اور بھی لوگ اعتکاف بیٹھے ہوں گے اس لئے فرمایا معتکف اپنے اللہ سے راز و نیاز کر رہا ہوتا ہے، دعائیں کر رہا ہوتا ہے۔ قرآن شریف بھی اگر تم نماز میں پڑھ رہے ہو یا ویسے تلاوت کر رہے ہو تو اونچی آواز میں نہ کرو تاکہ دوسرے ڈسٹرب نہ ہوں۔ ہلکی آواز میں تلاوت کرنی چاہئے۔ سوائے اس کے کہ اب مثلاً جماعتی نظام کے تحت بعض (۔) میں خاص وقت کے لئے درسوں کا انتظام ہوتا ہے۔ وہ ایک جماعتی نظام کے تحت ہے اس کے علاوہ ہر ایک معتکف کو نہیں چاہئے کہ اونچی آواز میں تلاوت بھی کرے یا نماز ہی پڑھے۔ کیونکہ اس طرح دوسرے ڈسٹرب ہوتے ہیں۔ تو یہ ہیں احتیاطیں جو آنحضرت ﷺ نے فرمائیں۔ کہاں یہ احتیاطیں اور کہاں اب یہ حال ہے کہ بعض دفعہ پہلے ربوہ میں بھی ہوتا تھا لیکن دوسرے شہروں میں ابھی بھی باہر ہوتا ہے۔ شاید یہاں بھی یہی صورت حال ہو۔ معتکف کے لئے بڑی تکلیف دہ صورتحال ہوتی ہے۔ کہ وہ اپنی عبادت میں مصروف ہوتا ہے پردہ کے لئے ایک چادر ہی ٹانگی ہوتی ہے نا۔ پردہ کے پیچھے سے ایک ہاتھ اندر داخل ہوتا ہے جس میں مٹھائی اور ساتھ پرچی ہوتی ہے کہ میرے لئے دعا کرو یا نمازی سجدے میں پڑا ہوا ہے اوپر سے پردہ خالی ہوتا ہے تو اوپر سے کاغذ آکر اس کے اوپر گر جاتا ہے (ساتھ نام ہوتا ہے) کہ میرے لئے دعا کرو۔ یا ایک پراسرار آواز پردے کے پیچھے سے آتی ہے آہستہ سے کہ مَیں فلاں ہوں میرے لئے دعا کرو۔ یہ سب غلط طریقے ہیں۔

پھر شام کو افطاریوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ افطاریاں بڑی بڑی آتی ہیں ٹرے لگ کے، بھر کے، جو معتکف تو کھا نہیں سکتا لیکن (۔) میں ایک شور بھی پڑ جاتا ہے اور گند بھی ہو رہا ہوتا ہے۔ اور پھر جو لوگ افطاریاں بھیج رہے ہوتے ہیں۔ بعض بڑے فخر سے بتاتے بھی ہیں کہ آج مَیں نے افطاری کا انتظام کیا ہوا تھا، کیسی تھی؟ کیا تھا؟ یا دوسروں کو بتا رہے ہیں کہ یہ کچھ تھا۔ میری افطاری بڑی پسند کی گئی۔ پھر اگلے دن دوسرا شخص اس سے بڑھ کر افطاری کا اہتمام کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو یہ سب فخر و مباہات کے زمرے میں چیزیں آتی ہیں۔ بجائے اس کے کہ خدمت کی جائے یہ دکھاوے کی چیزیں بن جاتی ہیں۔ اس لئے یا تو اعتکاف بیٹھنے والا، اپنے گھر سے سحری اور افطاری منگوائے یا جماعتی نظام کے تحت مہیا ہو۔ ناموں کے ساتھ ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ افطاریاں آنی غلط طریق کار ہے۔ یہ کہیں بھی جماعت کی (۔) میں نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس سے آگے اور بدعتیں بھی پھیلتی چلی جائیں گی۔ ربوہ میں بھی دارالضیافت سے، جو مرکزی (۔) میں بیٹھے ہوتے ہیں ان کے لئے اور میرا خیال ہے دوسری جگہوں پہ بھی۔ (اگر نہیں ہے تو جانی چاہئیں) افطاری و سحری وہیں سے تیار ہو کر جاتی ہے اور سارے ایک جگہ بیٹھ کے کھا لیتے ہیں۔

پھر بعض لوگ اعتکاف بیٹھ کر بھی کچھ وقت کے لئے دنیاداری کے کام کر لیتے ہیں۔ مثلاً بیٹے کو کہہ دیا، یا اپنے کام کرنے والے کارندے کو کہہ دیا کہ کام کی رپورٹ فلاں وقت مجھ کو دے جایا کرو۔ کاروباری مشورے لینے ہوں تو فلاں وقت آجایا کرو کاروباری مشورے دیا کروں گا۔ یہ طریق بھی غلط ہے۔ سوائے اشد مجبوری کے یہ کام نہیں ہونا چاہئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود سے اس بارے میں سوال ہوا کہ آدمی جب اعتکاف میں ہو تو اپنے دنیوی کاروبار سے متعلق بات کر سکتا ہے یا نہیں؟۔ آپ نے فرمایا کہ سخت ضرورت کے سبب کر سکتا ہے اور بیمار کی عیادت کے لئے اور حوائج ضروریہ کے واسطے باہر جا سکتا ہے۔ فرمایا کہ سخت ضرورت کے تحت۔ یہ نہیں ہے کہ جیسا میں نے پہلے کہا کہ روزانہ کوئی وقت مقرر کر لیا، فلاں وقت آجایا کرو اور بیٹھ کر کاروباری باتیں ہو جایا کریں گی۔ اگر اتفاق سے کوئی ایسی صورت پیش آگئی ہے کسی سرکاری کاغذ پر دستخط کرنے ہیں، تاریخ گزر رہی ہے یا کسی ضروری معاہدے پر دستخط کرنے ہیں، تاریخ گزر رہی ہے یا اور کوئی ضروری کاغذ ہے، ایسے کام تو ہو سکتے ہیں۔ لیکن ہر وقت، روزانہ نہیں۔

(بدر 21/فروری 1907ء صفحہ 5)

یہ جو حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ بیمار کی عیادت کے لئے جا سکتے ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ نہیں نکلنا چاہئے۔ یہ بھی عین آنحضرت ﷺ کی تعلیم کے مطابق ہے۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار پرسی کے لئے جاتے اور آپؐ اعتکاف میں ہوتے۔ پس آپؐ قیام کئے بغیر اس کا حال پوچھتے۔

(ابوداؤد۔ کتاب الصیام باب المعتکف یعود المریض)

پھر اسی طرح ابن عیسیٰ کی ایک ایسی ہی روایت ہے۔ تو تیمارداری جائز ہے لیکن کھڑے کھڑے گئے اور آگئے۔ یہ نہیں کہ وہاں بیٹھ کر ادھر ادھر کی باتوں میں وقت ضائع کرنا شروع کر دیا یا باتیں بھی شروع ہو گئیں۔ اور یہ بھی اس صورت میں ہے (وہاں مدینے میں بڑے قریب قریب گھر بھی تھے) کہ قریب گھر ہوں اور کسی خاص بیمار کو آپ نے پوچھنا ہو، اگر ہر بیمار کے لئے اور ہر قریبی کے لئے، بہت سارے تعلق والے ہوتے ہیں آپ جانے لگ جائیں تو پھر مشکل ہو جائے گا اور یہاں فاصلے بھی دور ہیں، مثلاً جائیں تو آنے جانے میں ہمیں دو گھنٹے لگ جائیں۔ اور اگر ٹریفک میں پھنس جائیں تو اور زیادہ دیر لگ جائے گی۔ یہ قریب کے گھروں میں پیدل جہاں تک جا سکیں اس کی اجازت ہے، ویسے بھی جانے کے لئے جو جماعتی نظام ہے وہاں سے اجازت لینی ضروری ہے۔ یہ مَیں باتیں اس لئے کر رہا ہوں کہ بعض لوگ اس قسم کے سوال بھیجتے ہیں۔

ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اعتکاف میں تھے۔ میں ان کی ملاقات کو رات کے وقت گئی۔ اور میں نے آپؐ سے باتیں کیں جب میں اٹھی اور لوٹی تو آپؐ بھی میرے ساتھ اٹھے۔ حضرت صفیہؓ کا گھر ان دنوں اسامہ بن زیدؓ کے مکانوں میں تھا۔ راستے میں انصاری راہ میں ملے۔ انہوں نے جب آپ کو دیکھا تو تیز تیز چلنے لگے۔ آپؐ نے (ان انصاریوں کو) فرمایا کہ اپنی چال سے چلو۔ یہ صفیہ بنت حُییّ ہے۔ ان دونوں نے یہ سن کر کہا سبحان اللہ یا رسول اللہ! ہمارا ہرگز ایسا گمان آپ کے بارے میں نہیں ہو سکتا۔ آپ نے فرمایا: نہیں، شیطان خون کی طرح آدمی کی ہر رگ میں حرکت کرتا ہے۔ مجھے خوف ہوا کہیں شیطان تمہارے دل میں بری بات نہ ڈال دے۔

(ابوداؤد کتاب الصیام باب المعتکف یدخل البیت لحاجتہ)

تو ایک تو آپ نے اس میں شیطانی وسوسے کو دور کرنے کی کوشش فرمائی۔ بتا دیا کہ یہ حضرت صفیہ ہیں، ازواج مطہرات میں سے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اعتکاف کی حالت میں (۔) سے باہر کچھ دور تک چلے جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بلکہ اگر (۔) میں حوائج ضروریہ کا انتظام نہیں ہے، غسل خانوں وغیرہ کی سہولت نہیں ہے تو اگر گھر قریب ہے تو وہاں بھی جایا جا سکتا ہے۔ آج کل تو ہر (۔) کے ساتھ انتظام موجود ہے اس لئے کوئی ایسی دقّت نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی کچھ وقت کے لئے (۔) کے صحن میں یا باہر ٹہلنے کی ضرورت محسوس ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود مجلس میں بیٹھے تھے، خواجہ کمال دین صاحب اور ڈاکٹر عباد اللہ صاحب ان دنوں میں اعتکاف بیٹھے تھے تو آپ نے ان کو فرمایا کہ: ''اعتکاف میں یہ ضروری نہیں ہے کہ انسان اندر ہی بیٹھا رہے اور بالکل کہیں آئے جائے ہی نہ (۔) کی چھت پر دھوپ ہوتی ہے وہاں جا کر آپ بیٹھ سکتے ہیں۔ کیونکہ نیچے یہاں سردی زیادہ ہے۔'' وہاں تو ہیٹنگ (Heating) کا سسٹم نہیں ہوتا تھا۔ سردیوں میں لوگ دھوپ میں بیٹھتے ہیں، پتہ ہے ہر ایک کو ''اور ضروری بات کر سکتے ہیں۔ ضروری امور کا خیال رکھنا چاہئے۔ اور یوں تو ہر ایک کام (مومن کا) عبادت ہی ہوتا ہے۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 588,587۔ جدید ایڈیشن)

تو مومن بن کے رہیں تو کوئی ایسا مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔

حضرت عائشہؓ سے مروی کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف فرماتے تو آپ سر میرے قریب کر دیتے تو میں آپ کو کنگھی کر دیتی اور آپؐ گھر صرف حوائج ضروریہ کے لئے آتے۔

(ابوداؤد کتاب الصیام۔ باب المعتکف یدخل البیت لحاجتہ)

تو بعض لوگ اتنے سخت ہوتے ہیں کہ ان کا خیال ہے کہ اعتکاف میں اگر عورت کا، بیوی کا ہاتھ بھی لگ جائے تو پتہ نہیں کتنا بڑا گناہ ہو جائے گا۔ اور دوسرے یہ کہ حالت ایسی بنا لی جائے، ایسا بگڑا ہوا حلیہ ہو کہ چہرے پر جب تک سنجیدگی طاری نہ ہو، حالت بھی بُری نہ ہو اس وقت تک لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ دوسروں کو پتہ نہیں لگ سکتا کہ یہ آدمی عبادت کر رہا ہے۔ تو یہ غلط طریق کار ہے۔ تو یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ اعتکاف میں اپنی حالت بھی سنوار کے رکھنی چاہئے اور تیار ہو کے رہنا چاہئے۔ اور دوسرے یہ کہ بیوی یا کسی محرم رشتے دار سے اگر آپ سر پر تیل لگوا لیتے ہیں یا کنگھی کروا لیتے ہیں اس وقت جب وہ بیت میں آیا ہو تو کوئی ایسی بات نہیں ہے۔

آخری عشرہ کی عبادات

رمضان کے آخری عشرے میں آنحضرت ﷺ کی عبادتوں کے کیا نظارے ہوتے تھے۔ آپؐ کی تو عام دنوں کی عبادتیں بھی ایسی ہوتی تھیں کہ خیال آتا ہے کہ اس میں اور زیادہ کیا اضافہ ہوتا ہوگا۔ لیکن آپؐ رمضان کے آخری عشرے میں اس میں بھی انتہا کر دیا کرتے تھے۔

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ جب رمضان میں سے ایک عشرہ باقی رہ جاتا تو آنحضور ﷺ کمر کس لیتے اور اپنے اہل سے ان دنوں میں بالکل علیحدہ ہو جاتے اور مسجد میں چلے جاتے اور چوبیس گھنٹے صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ تو یہ آخری عشرہ چند دن تک ہمارے پر بھی اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آنے والا ہے انشاء اللہ۔ ہمیں بھی چاہئے کہ اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق ان دنوں میں اپنی عبادتوں کو مزید سجائیں اور ان کو ترقی دیں۔ استغفار اور عبادات کی طرف توجہ کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں۔ اس آخری عشرے میں جو لیلۃ القدر آتی ہے اس کو پانے والے ہوں اور یہ عہد کریں کہ جن عبادتوں کی عادت ان دنوں میں ہمیں پڑ گئی ہے اس کو ہم ہمیشہ قائم رکھنے والے ہوں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور محاسبہ نفس کرتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے اس کو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے لیلۃ القدر کی رات قیام کیا اس کو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب فضل لیلۃ القدر)

اب یہاں دیکھیں روزے رکھنا، اور لیلۃ القدر کی رات کا قیام یعنی لیلۃ القدر والی رات میں عبادت۔ ان دونوں کے ساتھ شرط ہے کہ ایک تو ایمان کی حالت میں ہو اور مومن ہو اور اپنا محاسبہ کرتے ہوئے ہو۔ مومن وہ ہے جو ایمان کی تمام شرائط پوری کرتا ہے۔ صرف زبان کا اقرار نہیں ہے۔ اب شرائط کیا ہیں؟۔ قرآن کریم میں متعدد شرائط کا ذکر ہے۔ سب سے بڑی بات اللہ پر ایمان ہے۔ مومن تو وہی ہے جو اللہ پر ایمان لائے۔ اس کی مثال لیتے ہیں۔ مثلاً یہی فرمایا کہ (۔) (الانفال:3) یعنی مومن تو صرف وہی ہیں جن کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں۔ تو جس کے دل میں اللہ کا خوف ہوگا وہ کبھی دوسرے کا حق مارنے کا سوچے گا بھی نہیں۔ وہ کبھی معاشرے میں بگاڑ پیدا کرنے کا سوچے گا بھی نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اپنے معاشرے میں ہر ایک سے بنا کے سنوار کے رکھو۔ ہمسایہ سے حسن سلوک کرو، اپنے وعدے پورے کرو، دوسروں کے لئے قربانی دو، اور اس طرح کے بے شمار حکم ہیں۔ تو جب یہ چیزیں ہوں گی تبھی ایمان کی حالت ہوگی اور تبھی اللہ تعالیٰ کا خوف بھی دل میں ہوگا۔ یا اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے یہ سب کام ہو رہے ہوں گے۔ تو عبادتوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے اور اپنا محاسبہ کرنے، صبح شام یہ جائزہ لینے کہ مَیں نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا ہے یا نہیں، اور تقویٰ سے رات بسر کی ہے یا نہیں، جس طرح حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا۔ جب ایسی حالت ہوگی تو فرمایا کہ ایسے لوگوں کے روزے بھی قبول ہوں گے اور لیلۃ القدر کی برکتیں بھی حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے بارے میں فرماتا ہے کہ یہ لوگ ہیں جو اجر عظیم حاصل کرنے والے ہیں۔

لیلۃ القدر کی برکات

ایک روایت میں آتا ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ (بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر)۔ یعنی تئیسویں، پچیسویں، ستائیسویں وغیرہ راتوں میں تلاش کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے متعدد صحابہ کرام کو رؤیا میں رمضان کی آخری سات راتوں میں لیلۃ القدر دکھائی گئی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میں دیکھتا ہوں تمہاری خوابوں میں رمضان کی آخری سات راتوں میں لیلۃ القدر کے ہونے میں موافقت پائی جاتی ہے۔ یعنی ان سب میں تقریباً یہی بات نظر آ رہی ہے پس تم میں سے جو بھی اس کو تلاش کرنا چاہے وہ اسے رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔ (بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب فضل لیلۃ القدر) تو بہرحال آخری عشرہ یا سات راتیں مختلف روایتوں میں آیا ہے۔

پھر ایک روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک بار میں نے عرض کی۔ اے اللہ کے نبی اگر مجھے لیلۃ القدر میسر آ جائے تو میں کیا دعا مانگوں۔ آپؐ نے فرمایا لیلۃ القدر نصیب ہونے پر یہ دعا کرنا کہ (۔) یعنی اے اللہ تو بہت زیادہ درگزر کرنے والا ہے اور درگزر کو پسند کرتا ہے۔ پس مجھ سے درگزر فرما۔

(مسند احمد بن حنبل۔ باقی مسند الانصار)

تو یہ دعا آنحضرت ﷺ نے سکھائی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اور دعائیں نہیں کرنی چاہئیں۔ وہ بھی کریں لیکن اگر اس حدیث کو اوپر جو میں نے پہلے حدیث بیان کی ہے

اس کے ساتھ ملائیں تو مزید بات کھلتی ہے کہ ایمان اور محاسبہ کرتے ہوئے لیلۃ القدر ملے تو گناہ بخشے گئے۔اب جب ایک مومن اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتا ہے کہ اے خدا! اس سارے رمضان میں اپنے گناہوں اور زیادتیوں کا میں جائزہ لیتا رہا ہوں اور اب میں عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کوشش کروں گا کہ یہ غلطیاں اور زیادتیاں مجھ سے نہ ہوں۔تُو معاف کرنے والا ہے۔تو درگزر کو، معاف کرنے کو، بخشش کو پسند کرتا ہے، میرے گناہ بخش اور میری زیادتیوں سے درگزر فرما۔

تو جس طرح حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ استغفار اور گناہوں سے معافی جو ہے توبہ قبول ہونے میں مددگار ہوتی ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے انسان پھر ایسا نیکیوں پر قائم ہونے کی کوشش کرتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں کی مدد فرماتا ہے۔تو وہ لوگ جو اس طرح دعا مانگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی عبادتوں کے معیار بھی قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔تبھی تو عفو اور درگزر کا واسطہ دے کے اللہ تعالیٰ سے مانگ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ اس کی نیک نیتی سے مانگی ہوئی دعاؤں کو اپنے وعدوں کے مطابق قبول بھی کرتا ہے۔اسے نیکیوں میں بڑھاتا بھی ہے۔تو یہ ساری چیزیں جو عفو، درگزر ہے یا معاف کرنا ہے، استغفار ہے، یہ کوئی چھوٹی دعا نہیں ہے، بہت بڑی دعا ہے۔اگر آدمی اپنا پورا محاسبہ کرتے ہوئے مانگے تو، بہت ساری برائیوں کو چھوڑے گا تو اللہ کے پاس بھی جائے گا تاکہ بخشش کے سامان پیدا ہوں۔اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس احساس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو کر اس سے عفو اور بخشش کے طلبگار رہوں۔

پھر جیسا کہ ہم جانتے ہیں اور ہمیں یہ علم حضرت اقدس مسیح موعود نے دیا ہے لیلۃ القدر کے صرف اتنے ہی معنے نہیں ہیں کہ رمضان کے آخری عشرے میں چند راتوں میں سے ایک رات آ گئی اور اس میں دعائیں کر لی جائیں اور بس۔ بلکہ اس کے اور بھی بہت وسیع معنے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ:"ایک لیلۃ القدر تو وہ ہے جو پچھلے حصہ رات میں ہوتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تجلی فرماتا ہے اور ہاتھ پھیلاتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا اور استغفار کرنے والا ہے جو مَیں [illegible] ہیں کہ ہم نے قرآن کو ایسی رات میں اتارا ہے کہ تاریک و تار تھی اور وہ ایک مستعد مصلح کی خواہاں تھی۔خدا تعالیٰ نے انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جبکہ اس نے فرمایا (۔) (الذاریات: 57)۔ پھر جب انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ تاریکی ہی میں پڑا رہے۔ایسے زمانے میں بالطبع اس کی ذات جوش مارتی ہے کہ کوئی مصلح پیدا ہو پس (۔) (القدر :2) اس زمانۂ ضرورت بعثت آنحضرت ﷺ کی ایک اور دلیل ہے"۔

(الحکم جلد 10 نمبر 27 مورخہ 31/جولائی 1906ء صفحہ 4)

فرمایا کہ لیلۃ القدر یہی نہیں ہے جو آخری عشرہ رمضان میں ایک رات آتی ہے۔ بلکہ اس کے اور بھی معنے ہیں اور وہ یہ کہ جب زمانہ دنیا داری کے اندھیروں میں ڈوب جاتا ہے اور شرک انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔بہت سے لوگ خدا کو بھول جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ایسی حالت میں اپنی مخلوق کو اس گند سے نکالنے کے لئے کسی مصلح نبی، یا رسول کو بھیجتا ہے۔ اور یہ جو برائیوں میں ڈوبنے کا زمانہ ہے یہ بھی فرمایا کہ تاریک رات کی طرح ہی ہے تو فرمایا کہ وہ بھی ایک تاریک زمانہ تھا جب شرک عام تھا لوگ اللہ تعالیٰ کو بھول گئے تھے اس وقت پھر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مبعوث فرمایا اور دنیا کو اس کی تاریکی اور اندھیرے سے نکالنے کے لئے اپنی پاک کتاب قرآن کریم آنحضرت ﷺ پر نازل فرمائی۔جو آخری شرعی کتاب ہے۔..........

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں"خدا تعالیٰ نے اس لیلۃ القدر کی نہایت درجہ کی شان بلند کی ہے۔جیسا کہ اس کے حق میں یہ آیت کریمہ ہے کہ (۔) (الدخان: 4) یعنی اس لیلۃ القدر کے زمانے میں جو قیامت تک ممتد ہے ہر ایک حکمت اور معرفت کی باتیں دنیا میں شائع کر دی جائیں گی۔اور انواع واقسام کے علوم غریبہ اور فنون نادرہ وصنعات عجیبہ صفحۂ عالم میں پھیلا دیئے جائیں گے"۔ نئی نئی ترقیات جو ہوں گی اور علم ہوں گے، نئی نئی صنعتیں پیدا ہوں گی ، نئی نئی چیزیں پیدا ہوں گی۔ یہ سب اس زمانے میں پھیلا دیئے جائیں گے۔"اور انسانی قویٰ میں ان کی موافق استعدادوں اور مختلف قسم کے امکان بسطت علم اور عقل کے جو کچھ لیاقتیں مخفی ہیں یا جہاں تک وہ ترقی کر سکتے ہیں سب کچھ بمنصۂ ظہور لایا جائے گا"۔تو جہاں تک انسانی قوتیں ہیں فرمایا ہر ایک مخفی چیزیں ظاہر ہو جائیں گی۔ پھر فرماتے ہیں" ....اور درحقیقت اسی آیت کو سورۃ الزلزال میں مفصل طور پر بیان کیا گیا ہے۔کیونکہ سورۃ الزلزال سے پہلے سورۃ القدر نازل کر کے یہ ظاہر فرمایا گیا ہے کہ سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ خدا تعالیٰ کا کلام لیلۃ القدر میں ہی نازل ہوتا ہے اور اس کا نبی لیلۃ القدر میں ہی اس دنیا میں نزول فرماتا ہے۔اور لیلۃ القدر میں ہی وہ فرشتے اترتے ہیں جن کے ذریعہ سے دنیا میں نیکی کی طرف تحریکیں پیدا ہوتی ہیں اور وہ ضلالت کی پر ظلمت رات سے شروع کر کے طلوع صبح صداقت تک اس کام میں لگے رہتے ہیں کہ مستعد دلوں کو سچائی کی طرف کھینچتے رہیں"۔ (ازالہ اوہام۔روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 159-160)

چنانچہ دیکھ لیں کہ اب اس زمانے میں، حضرت مسیح موعود یہ ساری چیزیں ظاہر ہو رہی ہیں۔جس طرح میں نے بتایا ہے۔اور نئی نئی حیرت انگیز قسم کی ایجادات بھی ہو رہی ہیں۔جن کا .... پہلے تصور بھی نہیں تھا۔اور پھر ان میں ترقی بھی روز بروز ہو رہی ہے۔

[illegible] کوئی امر پیش کیا گیا ہے (کوئی معاملہ پیش کیا گیا ہے) پھر الہام ہوا (۔)...............ہم نے اسے مسیح موعود کے لئے اتارا ہے۔تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے ہو سکتا ہے یہ الہام شاید ایجادات کی طرف بھی اشارہ کرتا ہو۔جو حضرت مسیح موعود کی آمد کی تائید میں ہو رہی ہیں۔لیکن یہ بات ہمیں اس طرف بھی توجہ دلا رہی ہے کہ اپنی دعاؤں پر بہت زور دیں اور یہ تاریکی کو دور کرنے کا کام جو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر ہم نے اب اپنے اوپر لے لیا ہے اس کو احسن طریق پر ادا کر سکیں۔اس روشنی کے آنے کے باوجود دنیا تاریکی کی طرف دوڑ رہی ہے۔ان کو سمجھائیں، ان کو بتائیں کہ اب بھی وقت ہے بچنے کی کوشش کرو اور بچو ورنہ تباہی کے گڑھے میں گر جاؤ گے۔دعا بھی کریں اور بہت دعا کریں..........۔

"پس فجر ہونے سے پہلے ہوشیار ہو جاؤ۔ کیونکہ فجر ہونے والی ہے۔تم اس وقت سے فائدہ اٹھا لو اور اپنی روحانی اصلاح کر لو۔خدا تعالیٰ تمہیں (اس کی) توفیق دے"۔آمین

(خطبات محمود جلد 8 صفحہ 398)

(الفضل 18/اکتوبر 2005ء)

---

313 سرفروش

تقسیم ہند کے بعد حضرت مصلح موعود نے تحریک فرمائی کہ ہم قادیان کسی صورت میں مکمل طور پر نہیں چھوڑیں گے اور ایسے جانبازوں کی ضرورت ہے جو جان ہتھیلی پر رکھ کر قادیان میں ٹھہر جائیں اور مقامات مقدسہ کی حفاظت کریں حضور نے اپنے ایک بیٹے سمیت 313 احمدیوں کا وہاں ٹھہرنے کے لئے انتخاب فرمایا۔ چنانچہ 16 نومبر 1947ء سے وہاں عہد درویشی کا آغاز ہوا۔ان احمدیوں نے جس ایمان، استقامت اور فدائیت کا مظاہرہ کیا اس کا تذکرہ کرتے ہوئے ایڈیٹر اخبار ریاست نے لکھا:۔

"یہ واقعہ انتہائی دلچسپ ہے کہ جب مشرقی پنجاب میں خونریزی کا بازار گرم تھا۔ (مومنوں) کا (مومن) ہونا ہی ناقابل تلافی جرم تھا۔مشرقی پنجاب کے کسی ضلع کے مقام پر بھی کوئی (مومن) باقی نہ رہا وہ یا تو پاکستان چلے گئے یا قتل کر دیئے گئے تو..........قادیان میں چند درویش صفت احمدی تھے......جنہوں نے اپنے مقدس مذہبی مقامات چھوڑنے سے انکار کر دیا اور انہوں نے ننگ شرافت لوگوں کے ننگ انسانیت مظالم برداشت کئے اور جن کو بلاخوف تردید مجاہد قرار دیا جا سکتا ہے۔اور جن پر آئندہ کی تاریخ فخر کرے گی۔کیونکہ امن اور آرام کے زمانہ میں تو ساتھ دینے والی تمام دنیا ہوا کرتی ہے۔ ان لوگوں کو انسان نہیں فرشتہ قرار دیا جانا چاہئے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر اپنے شعار پر قائم رہیں اور موت کی پرواہ نہ کریں۔اب بھی..........قادیان کے درویشوں کے اسوۂ حسنہ کا خیال آتا ہے تو عزت واحترام کے جذبات کے ساتھ گردن جھک جاتی ہے۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ یہ ایسی شخصیتیں ہیں جن کو آسمان سے نازل ہونے والے فرشتے قرار دینا چاہئے"۔

(الفضل 4 نومبر 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73095 میں کرامت علی

ولد رحمت علی قوم ملہی پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرامت علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ظفر وصیت نمبر 37833۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 18725

مسل نمبر 73096 میں عبدالمومن

ولد عبدالسلام قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/900000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے (3) نقد رقم -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمومن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد وصیت نمبر 43559

مسل نمبر 73097 میں مبارکہ مومن

زوجہ عبدالمومن قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/105000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ مومن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524 گواہ شد نمبر 2 عبدالمومن خاوند موصیہ

مسل نمبر 73098 میں چوہدری عبدالسلام

ولد چوہدری عبدالکریم (مرحوم) قوم جٹ دھدرا پیشہ فارغ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امامیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے انیس ایکڑ واقع گلے والی ضلع سیالکوٹ مالیتی -/3200000 روپے جس میں سے 6 کنال زیر کاشت نہیں ہے (2) ساڑھے پانچ ایکڑ زرعی اراضی واقع جاگیریاں ضلع سیالکوٹ مالیتی -/1100000 روپے (3) متنازعہ 19 کنال 3 مرلے زرعی اراضی واقع گلے والی جس کا دعویٰ چل رہا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد شاد ولد چوہدری عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد پال ولد محمد گلزار پال (مرحوم)

مسل نمبر 73099 میں عظمیٰ تبسم

بنت چوہدری عبدالسلام قوم جٹ دھدرا پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امامیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/27000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالسلام والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد پال ولد گلزار احمد پال (مرحوم)

مسل نمبر 73100 میں افتخار احمد خان

ولد غلام احمد خان قوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/ ایکڑ مالیتی -/3200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد منور علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ساقی ولد عبدالباقی

مسل نمبر 73101 میں رشیقہ النساء

بنت ناصر احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیقہ النساء۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت علی بُٹر ولد رحمت علی بُٹر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی معلم سلسلہ ولد رحیم بخش

مسل نمبر 73102 میں رفیع احمد چیمہ

ولد ناصر احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت علی بُٹر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 73103 میں رشیدہ بیگم

زوجہ محمد اکرم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 4 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت علی بُٹر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 73104 میں مصباح مبارک

بنت مبارک احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ......عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح مبارک گواہ شد نمبر1 سعادت علی بُٹر ولد رحمت علی بُٹر۔ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف بھٹی مربی سلسلہ ولد رحیم بخش

مسل نمبر 73105 میں محمد اکرم چیمہ

ولد محمد صادق چیمہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم چیمہ۔ گواہ شد نمبر1 سعادت علی بُٹر۔ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف بھٹی معلم سلسلہ

مسل نمبر 73106 میں عظمیٰ ناصر

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ ناصر۔ گواہ شد نمبر1 سعادت علی بُٹر۔ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف بھٹی معلم سلسلہ

مسل نمبر 73107 میں زبیدہ بیگم

زوجہ رحمت شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان سوا دو مرلے اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 رضوی لال شاہ ولد رحمت شاہ گواہ شد نمبر2 اکبر شاہ وصیت نمبر 52669

مسل نمبر 73108 میں گلشن طاہرہ

بنت محمد اعظم قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک کالا ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن ڈیڑھ ماشہ اندازاً مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ گلشن طاہرہ۔ گواہ شد نمبر1 محمد اعظم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 وقار اعظم ولد محمد اعظم

مسل نمبر 73109 میں نورین احمد

زوجہ شکیل احمد وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک کالا ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے اکیس تولے مالیتی اندازاً -/191000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین احمد۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد وڑائچ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 خادم حسین ولد غلام نبی

مسل نمبر 73110 میں سعدیہ لطیف

بنت عبداللطیف قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زنجیر بوزن 8 گرام مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ لطیف۔ گواہ شد نمبر1 عبداللطیف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید ولد عبدالغنی

مسل نمبر 73111 میں فائزہ ریاض

بنت راجہ محمد ریاض قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع نورنگ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ ریاض۔ گواہ شد نمبر1 سید صغیر حسین شاہ ولد سید عزیز حسین شاہ گواہ شد نمبر2 راجہ محمد ریاض والد موصیہ

مسل نمبر 73112 میں عبدالمالک

ولد عبدالغنی (مرحوم) قوم گجر پیشہ کھیتی باڑی عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھو ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 80 مرلے مالیتی -/2400000 روپے (2) مویشی مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمالک۔ گواہ شد نمبر1 خالد محمود مجید مربی سلسلہ ولد مجید احمد۔ گواہ شد نمبر2 سلطان احمد ولد عبدالغنی (مرحوم)

مسل نمبر 73113 میں زہرہ بیگم چوہدری

بنت چوہدری محمد حسین (مرحوم) قوم گھمن پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً-/288000 روپے (2) 12 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی اندازاً-/150000 روپے (3) 8 مرلہ پلاٹ واقع پکی کوٹلی مالیتی اندازاً-/560000 روپے (4) رہائشی مکان واقع پکی کوٹلی مالیتی اندازاً-/300000 روپے (5) سرٹیفیکیٹ قومی بچت مالیتی -/2200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/13052 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زہرہ بیگم چوہدری۔ گواہ شد نمبر1 بشارت احمد چوہدری ولد غلام محمد حق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 عبدالوحید ولد محمد یوسف (مرحوم)

مسل نمبر 73114 میں چوہدری خلیل احمد

ولد غلام محمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال 7/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/2800000 روپے (2) رہائشی مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/125000 روپے (2) ٹیوب والی اندازاً مالیتی

-/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/70000 روپے سالانہ آمدازجائیدادبالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعدصدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتارہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔چوہدری خلیل احمد ۔گواہ شد نمبر1 سرفراز احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد محمد سرور باجوہ۔گواہ شدنمبر2 طاہرمحمود مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد بخش(مرحوم)

مسل نمبر73115 میں بشریٰ اختر

زوجہ چوہدری خلیل احمدقوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/30000روپے(3) نقد رقم -/50000 روپے ازفروختگی زرعی اراضی ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ اختر۔گواہ شد نمبر1 چوہدری خلیل احمدخاوندموصیہ ۔گواہ شدنمبر2 سرفراز احمد باجوہ مربی سلسلہ ولدمحمد سرور

مسل نمبر73116 میں طارق محمود

ولدمحمدحسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ دوکانداری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپورضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود۔گواہ شدنمبر1 عدنان احمد چیمہ ولد نجیب احمد چیمہ ۔گواہ شدنمبر 2 احمرنقاش ولدمحمد اشفاق

مسل نمبر73117 میں مدثر محمود بھٹی

ولدمحمدحسین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپورضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مدثر محمود بھٹی۔گواہ شد نمبر1 عدنان احمد چیمہ مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 طاہر محمود مربی سلسلہ

مسل نمبر73118 میں احمر نقاش

ولدمحمد اشفاق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپورضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ احمرنقاش۔گواہ شدنمبر1 عدنان احمد چیمہ مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 طاہرمحمود مربی سلسلہ

مسل نمبر73119 میں عبدالعزیز

ولدمحمداعظم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپورضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد چیمہ مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 احمرنقاش

مسل نمبر73120 میں حلیمہ سعدیہ

بنت محمد اعظم قوم راجپوت بھٹی پیشہ......عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپورضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حلیمہ سعدیہ۔گواہ شدنمبر1 عدنان احمد چیمہ مربی سلسلہ ولد نجیب احمد چیمہ گواہ شدنمبر2 عبدالعزیزولدمحمداعظم

مسل نمبر73121 میں عارفہ صدیقہ

بنت محمد عارف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپورضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں بوزن 1/4 ماشہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عارفہ صدیقہ۔گواہ شدنمبر1 عدنان احمد چیمہ مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 احمرنقاش

مسل نمبر73122 میں صدام ظفر

ولدظفراحمد(مرحوم)قوم جٹ جہ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔ صدام ظفر۔گواہ شد نمبر 1 ناصراحمد ولد سیداحمد۔گواہ شدنمبر2 انعام اللہ ولدشریف احمد

مسل نمبر73123 میں احسن احمد

ولدگلزاراحمدقوم باجوہ پیشہ مزدوری عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احسن احمد۔گواہ شدنمبر1 محمد جاوید بھٹی معلم سلسلہ ولد محمد شفیع ۔گواہ شدنمبر2 محمد اشرف ولدخورشیداحمد

مسل نمبر73124 میں یاسرعرفات

ولدمحمدصفدرناصرقوم جہ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ یاسرعرفات۔گواہ شد نمبر1 محمد جاوید معلم سلسلہ ولد محمد شفیع ۔گواہ شدنمبر2 محمد اشرف ولدعلی احمد

مسل نمبر73125 میں محمد خان

ولدبشیراحمدقوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5/ایکڑ 5 کنال گھنوکے جہ مالیتی اندازاً

-/2300000 روپے (2) 10 مرلہ مکان گھنو کے بجہ مالیتی اندازاً-/800000 روپے (3) 10 مرلہ حویلی گھنو کے بجہ مالیتی اندازاً-/200000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد خان ۔گواہ شد نمبر1 ناصراحمد ولد سیداحمد۔گواہ شد نمبر2 حنیف احمد ولد اسداللہ خان

مسل نمبر 73126 میں مزمل احمد

ولد محمد اشرف قوم بجہ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے بجہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسا کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مزمل احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید معلم سلسلہ ولد محمد شفیع ۔گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف ولد علی احمد

مسل نمبر 73127 میں خان نواز

ولد فرمائش علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے بجہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ خان نواز۔گواہ شد نمبر1 محمد جاوید معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 محمد اشرف

مسل نمبر 73128 میں ثاقب جاوید

ولد عبدالحمید قوم بجہ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے بجہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ثاقب جاوید ۔گواہ شد نمبر1 محمد جاوید معلم سلسلہ ولد محمد شفیع ۔گواہ شدنمبر2 طاہر محمود مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 73129 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ محمد جاوید بھٹی قوم ہنجراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنو کے بجہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عائشہ صدیقہ ۔ گواہ شد نمبر1 محمد جاوید بھٹی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 طاہر محمود مربی سلسلہ

مسل نمبر 73130 میں ناظرہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھوپ سڑی چک نمبر64 ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ناظرہ اکرم ۔ گواہ شد نمبر1 محمد یوسف ولد محمد یعقوب۔گواہ شد نمبر2 محمد اسلم ولد نواب دین

مسل نمبر 73131 میں رفیق احمد

ولد محمد اشرف قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر1 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یٰسین ۔ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف باجوہ ولد محمد نواز باجوہ

مسل نمبر 73132 میں سائر احمد طاہر

ولد ذوالفقار علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سائر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر1 رانا جبار احمد وصیت نمبر41884 گواہ شد نمبر2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر43467

مسل نمبر 73133 میں ملک مبشر احمد

ولد ملک ظفراللہ خاں کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ملک مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد سرور وصیت نمبر18753۔گواہ شد نمبر2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر43467

مسل نمبر 73134 میں حامد محمود گجر

ولد عبداللطیف گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نمبر2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ حامد محمود گجر۔ گواہ شد نمبر1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر43467 گواہ شد نمبر2 جبار احمد وصیت نمبر41884

مسل نمبر 73135 میں محمد اقبال

ولد محمد عبداللہ قوم قریشی پیشہ مزدوری عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد اقبال ۔گواہ شد نمبر1 اخلاق احمد ولد محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر2 انصاف احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 73136 میں مسرت حمید

بنت عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی

رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت حمید۔ گواہ شد نمبر1 محمد طاہر شیراز ولد حافظ محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر2 نصیر احمد چوہدری

مسل نمبر 73137 میں قرۃ العین خالد

بنت خالد محمود قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 17 گرام مالیتی اندازاً-/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین خالد۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود والد موصیہ وصیت نمبر 29869

مسل نمبر 73138 میں احمد محمود

ولد محمد رشید شاد قوم گِل پیشہ کاروبار عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4200 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد محمود۔ گواہ شد نمبر1 محمد جمیل فیضی ولد الحاج محمد علی فیضی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 نصیر احمد چوہدری

مسل نمبر 73139 میں رقیہ احمد

زوجہ احمد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/56000 روپے(2) حق مہر-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ محمود۔ گواہ شد نمبر1 احمد محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد جمیل فیضی

مسل نمبر 73140 میں بلقیس بیگم

زوجہ محمد اکرم قوم...... پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/91721 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس بیگم۔ گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر2 محمد اکرم خاوند موصیہ

مسل نمبر 73141 میں نادیہ نورین

بنت محمد اکرم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ نورین۔ گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر2 محمد اکرم والد موصیہ

اے خدا تیرا جلال دنیا میں ظاہر ہو اور یہ بیت الذکر تیرے نام کو بلند کرنے کا مرکز بن جائے

اس بیت الذکر کے قیام کا مقصد خدا تعالیٰ کی پرستش اور محبت کو قائم کرنا ہے

بیت الفضل لندن کے افتتاح کے موقع پر سیدنا حضرت مصلح موعود کا پیغام

حضرت مصلح موعود نے اپنے سفر انگلستان کے دوران 19۔ اکتوبر 1924ء کو بیت الفضل لندن کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور 3۔ اکتوبر 1926ء کو سر شیخ عبدالقادر صاحب نے اس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر حضرت مصلح موعود نے ایک تفصیلی پیغام ارسال فرمایا جو اس تقریب میں پڑھ کر سنایا گیا اس میں سے ایک حصہ درج ذیل ہے۔

’’ہم لوگوں کا مقصد اس مرکز توحید میں بیٹھ کر محبت اور اخلاص کے ساتھ واحد خدا کی پرستش کا رائج کرنا اور اس کی محبت کو قائم کرنا ہوگا ہم مذاہب سے منافرت اور تباغض کو دور کر کے تحقیق کی سچی روح کو پیدا کرنے کی کوشش کریں گے اور اخلاق کی درستی اور ظلم کے مٹانے کی سعی کریں گے۔ آقا اور نوکر گورے اور کالے مشرقی اور مغربی کے درمیان تعلقات اخلاص اور حقیقی مساوات جس میں جائز فوقیتوں کا تسلیم کرنا شامل ہوگا ہمارا مقصد ہو گا............ اے بھائیو! دنیا شرک‘ بے دینی‘ خدا سے بے توجہی ملکی تباغض‘ قومی تنافر اور جماعتی کش مکشوں کی جولان گاہ ہو رہی ہے۔ پس ہر ایک جو خدا تعالیٰ سے محبت رکھتا ہے اس کا فرض ہے کہ وہ اپنی غفلت سے بیدار ہو اور خدا کے نام پر بنائے ہوئے گھروں کو بے دینی اور شقاق کا مرکز بنانے کی بجائے توحید اور اتحاد کا مرکز بنائے۔ آؤ ہم سب مل کر توحید کو جس پر سب کا اتفاق ہے قائم کریں۔ ہم لوگوں کے اندر یہ روح پیدا کریں کہ وہ تعصب سے آزاد ہو کر جو سب سے بڑا بت ہے خدائے واحد کی دیانت داری سے جستجو کریں اور خواہ وہ کسی مذہب میں ہو اسے قبول کر لیں۔ ہم اس خدا کی طرف نہ جھکیں جو ہمارے دماغوں نے پیدا کیا ہے کیونکہ خواہ ہم اس کا نام کچھ رکھیں وہ ایک بت ہے بلکہ اس خدا کی طرف جھکیں کہ جو سب دنیا کا خالق ہے جس کے جلوے دنیا کے ہر ذرے میں نظر آتے ہیں جو اپنی زندہ طاقتیں ہمیشہ اپنے مقدسوں کے ذریعہ سے ظاہر کرتا رہتا ہے۔ اور پھر اس مشرق و مغرب کے خدا پر ایمان لاتے ہوئے یہ کوشش کریں کہ دنیا میں امن و امان قائم ہو۔ ایک ملک کے اندرونی نظام میں بھی اور مختلف ممالک کے درمیان بھی۔ ہماری بڑائی اس میں نہ ہو کہ ہم اپنے مال اور طاقت کے ذریعہ سے لوگوں کو زیر کریں نہ اس میں کہ ہم اپنے جتھے کے ذریعہ سے لوگوں کو ان کے حقوق سے محروم کرنے کی کوشش کریں بلکہ ہماری بڑائی کمزور پر رحم کرنے اور حق دار کو اس کا حق دینے میں ہی ہو۔

اے خدا! تیرا جلال دنیا میں ظاہر ہو اور یہ (بیت الذکر) تیرے نام کو بلند کرنے اور تیرے بندوں کے دلوں میں محبت واخلاص پیدا کرنے کا ایک بڑا مرکز ہو۔ آمین‘‘

(الفضل قادیان 26-اکتوبر 1926ء)

خبریں

اسلام آباد کے آئی جی، ایس ایس پی اور ڈی سی معطل

حکومت نے سپریم کورٹ کے حکم پر آئی جی پولیس اسلام آباد سید مروت علی شاہ، ڈپٹی کمشنر چوہدری محمد علی اور ایس ایس پی ڈاکٹر نعیم کو معطل کر دیا ہے اور ان کی معطلی کے احکامات سپریم کورٹ میں پیش کر دیئے گئے ہیں جبکہ سپریم کورٹ میں آنسو گیس کے شیل پھینکنے اور پتھراؤ پر آئی جی، ڈی سی اور ڈیوٹی مجسٹریٹ کو توہین عدالت کے نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں۔

سرحد اسمبلی کی تحلیل روکنے کیلئے وزیر اعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد

سرحد اسمبلی میں اپوزیشن جماعتوں نے اسمبلی کی تحلیل روکنے کیلئے وزیر اعلیٰ سرحد اکرم خان درانی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک جمع کرادی ہے۔ تحریک عدم اعتماد ایسے موقع پر جمع کی گئی ہے جب ایم ایم اے نے موجودہ اسمبلیوں سے ہی صدر جنرل پرویز مشرف کا انتخاب روکنے کیلئے سرحد اسمبلی تحلیل کرنے کا اعلان کیا تھا۔

5صدارتی امیدواروں کی حتمی فہرست جاری

الیکشن کمیشن کی طرف سے صدارتی امیدواروں کی حتمی فہرست جاری کر دی گئی ہے جس کے مطابق اب 5صدارتی امیدوار میدان میں رہ گئے ہیں۔ ان کے حکمران اتحاد کے جنرل پرویز مشرف، پیپلز پارٹی کے مخدوم امین فہیم اور وکلاء کے امیدوار جسٹس (ر) وجیہہ الدین احمد ہیں ان میں مقابلہ ہوگا۔ ان کے علاوہ محمد میاں سومرو جنرل پرویز مشرف کے اور مسز فریال تالپور مخدوم امین فہیم کے متبادل امیدوار ہوں گے۔ ان دونوں نے کاغذات واپس نہیں لئے۔ صدارتی انتخاب 6۔اکتوبر کو ہوگا۔ آن لائن کے مطابق پولنگ چاروں صوبائی اسمبلیوں اور قومی اسمبلی کی بلڈنگ میں ہوگی جو کہ صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک جاری رہے گی اور اسی دن نتیجے کا اعلان کیا جائے گا۔

بنوں میں برقعہ پوش کا خودکش حملہ 16 افراد ہلاک

صوبہ سرحد کے ضلع بنوں میں برقعے میں ملبوس خودکش حملہ آور نے پولیس چیک پوسٹ کے قریب خود کو دھماکے سے اڑا لیا جس سے 4پولیس اہلکاروں اور 4 خواتین سمیت 16۔افراد ہلاک اور 29 زخمی ہو گئے۔ مقامی پولیس آفیسر عصر اسلام نے اے ایف پی کو بتایا کہ صبح بنوں پشاور روڈ پر آبشار چوک ناکے کے قریب ایک رکشے کو تلاشی کیلئے روکا گیا جس میں سوار برقعہ پہنے خودکش حملہ آور نے خود کو دھماکے سے اڑا لیا۔ وزارت داخلہ کے ترجمان جاوید چیمہ نے 16 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔

ملازمت کے مواقع

❀ امارات گلوبل اسلامی بینک کو برانچ منیجر اور آپریشن منیجر درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے www.egibl.com آخری تاریخ 10۔اکتوبر 2007ء ہے۔

❀ انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس آف پاکستان کو ڈائریکٹر ریسرچ، ڈپٹی ڈائریکٹر لائبریری کوآرڈینیشن آفیسر، ویب پروگرامر اسسٹنٹ لائبریرین، اسسٹنٹ پبلک ریلیشنز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے ویب سائٹ hr@icmap.com.pk ملاحظہ کریں۔ آخری تاریخ 8۔اکتوبر 2007ء ہے۔

❀ Wateen کمپنی کو سسٹم انجینئرنگ، پلاننگ اینڈ ڈیزائن مارکیٹنگ اور Strategy & Planningڈیپارٹمنٹ میں انجینئرز اور منیجرز درکار ہیں اس ویب سائٹ پر رابطہ کریں۔
www.wateen.com

❀ Tetra Pak کو اکاؤنٹ منیجرز درکار ہیں اس ایڈریس پر رابطہ کریں۔ hr@tetrapak.com

❀ BASF پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کو کراچی کیلئے ہیومن ریسورسز آفیسر، ٹرینی کیمسٹ، ٹرینی پلانٹ آپریٹر اور ٹرینی الیکٹریشن کی ضرورت ہے۔ رابطہ P.O Box3171 کراچی 75400 پر کریں۔ آخری تاریخ 15۔اکتوبر 2007ء ہے۔

❀ پاک عرب ریفائنری لمیٹڈ کو کونفیڈنشل سیکرٹری درکار ہے آخری تاریخ 14۔اکتوبر 2007ء ہے۔

❀ میکرو ہول سیل سنٹر کو اسسٹنٹ سٹو جنرل منیجر فریش فوڈ منیجر، ایڈمن اینڈ لاجسٹک سینئر منیجر، گڈز ریسونگ منیجر، چیک آوٹ منیجر، سیکشن ڈیپارٹمنٹل ہیڈ وغیرہ درکار ہیں۔ ریکروٹمنٹ منیجر مارکو حبیب پاکستان لمیٹڈ 5-B/3 گلبرگ III لاہور 54660 پر رابطہ کریں۔ آخری تاریخ 7۔اکتوبر 2007ء ہے۔

❀ PIA کو مختلف ڈیپارٹمنٹس میں نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ www.piac.com.pk پر کریں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 28۔اکتوبر 2007ء ہے

❀ گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف انٹیریر کو سٹینوگرافر، سٹینو ٹائپسٹ، اسسٹنٹس، ایل ڈی سی، ڈرائیورز اور نائب قاصد درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 14۔اکتوبر 2007ء ہے۔

❀ نیشنل میوزیم آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کو گائیڈ مشینسٹ، ٹیکنیشن، ٹیکنیکل پریچرز، پراجیکٹ سپر وائزر، آپریٹرز، جونیئر کلرک، ڈرائیور، ہیڈ سیکیورٹی گارڈ، نائب قاصد اور کلینرز درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔اکتوبر 2007ء ہے۔

❀ شیرٹن ہوٹل کراچی کو پبلک ریلیشن منیجر، بنکوئیٹ منیجر، ریزرویشن اینڈ گیسٹ سروسز ایجنٹس، اٹالین بیکر اٹالین ساس چیف اینڈ چائنیز چیف اور ہاؤس کیپنگ سپر وائزر درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے ہیومن ریسورسز منیجر شیرٹن پی او بکس نمبر 3918 کلب روڈ کراچی 75530۔ آخری تاریخ 15۔اکتوبر 2007ء ہے۔

❀ PAF کیلئے Non GD Course Join کریں۔

نوٹ۔ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 30 ستمبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔
(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

❀ مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب صدر محلہ دار النصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے دوست محترم منشی محمد اقبال صاحب۔ محمود اینڈ کو کئی گزشتہ ساڑھے تین سال سے دائیں ٹانگ کی ہڈی فریکچر ہونے کی وجہ سے چلنے سے معذور ہیں دو آپریشن میر پور میں اور ایک آپریشن آغا خان ہسپتال میں ہو چکا ہے اب چوتھا آپریشن اکتوبر میں ہوگا احباب سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

BCS Bilal Consultancy Services
آسٹریلیا اور آئرلینڈ میں اعلیٰ تعلیم کے بعد مستقل سکونت اختیار کریں
Study and Stay in
Austraila, Ireland, U.K, Malta
● Visa without interview.
● Tuition fee and consultancy fee after visa
● No Visa No Consultancy Fee
● No IELTS No TOEFL only for Malta
Contact: Mr. Azhar Bilal Ch
PH: 047-6005578, 03224347064
آفس طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

ہائی کلاس کپڑے کی ورائٹی کا مرکز
لہنگا۔ ساڑھی۔ لیڈیز اور جینٹس
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہو سکتا ہے
ایک دام
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

عید آئی خوشیاں لائی
اقصیٰ فیبرکس اقصیٰ چوک ربوہ
مناسب قیمت
ایک دام
عید اور شادی کے پارچات
ریڈی میڈ۔ زنانہ۔ مردانہ۔ بچگانہ

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

سفوف مہزول موٹاپا کنٹرول کورس
جسم کو متوازن بناتا ہے۔ فاضل چربی ختم کرتا ہے۔
مطب دار الحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6212395

ربوہ میں سحر وافطار 3۔اکتوبر

انتہائے سحر	4:42
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	11:57
وقت افطار	5:54

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی 60/- روپے
بڑی ڈبی 240/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 6-7 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹراساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ کو 49 نیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 18-19-20 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا امین روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 23-24 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر ٹاؤن فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

C.P.L 29-FD